PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA

MOST IMMEDIATE
ASSEMBLY BUSINESS

No.PA/Khyber Pakhtunkhwa/Legis-I(R)/2022/ 11924
Dated Peshawar, the 16 / 12/2022.

To,

The Secretary to Government of Khyber Pakhtunkhwa,
Inter Provincial Coordination Department.

Subject: - **JOINT RESOLUTION No.1429 ADOPTED BY THE PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA.**

Dear Sir,

I am directed to say that the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa in its sitting held on **12-12-2022** has unanimously passed the following Resolution No.**1429** moved by Mr. Inayat Ullah, MPA, Mr. Anwar Zeb Khan, Minister for Zakat, Ushr, Social Welfare, Special Education and Women Empowerment, Mr. Siraj Ud Din, MPA, Sardar Hussain Babak, MPA, Sahibzada Sanaullah, MPA Mr. Hidayat ur Rehman, MPA, Sardar Muhammad Yousaf Zaman, MPA, Mr. Fazal Hakim Khan, MPA, Ms. Humaira Khatoon, MPA, and Ms. Sobia Shahid, MPA Khyber Pakhtunkhwa as follows:-

چونکہ حکومت نے 25 ویں آئینی ترامیم کے نتیجے میں وفاق کے زیرانتظام قبائلی اضلاع اور خیبرپختونخوا کے ملا کنڈ ڈویژن کی قبائلی حیثیت کو ختم کرکے اسے بندوبستی اضلاع میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا تھا جس کے نتیجے میں یہ طے پایا تھا کہ سابقہ قبائلی اضلاع اور ملاکنڈڈیژن میں شامل اضلاع میں 2023ء تک ٹیکس کی چھوٹ حاصل ہوگی اوراس استثنٰی میں مذید توسیع کی گنجائش بھی دی گئی تھی۔ گذشتہ دودہائیوں سے ملاکنڈڈویژن قدرتی اورانسانی دیزاسٹرزکی لپیٹ میں رہاہے۔زلزلوں اور پے در پے سیلابوں کی علاوہ ماضی میں یہاں پرحکومتی آپریشنوں نے لوگوں کے کاروبار اور معیشت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے اور پھر عالمی وباء COVID19 اور حالیہ تباہ کن سیلاب سے یہاں کی معیشت تباہی وبربادی سے دوچارہوئی ہےاور اب ایک بارپھر یہاں پربدامنی کی ایک نئی لہرنے جنم لیا ہےجس کی وجہ سے کاروباری طبقہ علاقہ چھوڑنے پرمجبور ہے لوگوں کو بھتہ کی کالیں موصول ہورہی ہیں جن سے عام لوگوں کے علاوہ منتحب عوامی نمائندے اورصوبائی وزراءبھی غیر محفوظ ہوگئےہیں۔ ان حالات میں ملاکنڈڈویژن کے عوام اس قابل نہیں ہیں کہ وہ حکومتی فیصلے کے مطابق سال 2023ء سے ٹیکس دینے کی پوزیشن میں ہو۔

لہٰذا یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کریں کہ سابقہ قبائلی اضلاع اورملاکنڈ ڈویژن کی قبائلی حیثیت کو ختم کرکے اسے بندوبستی اضلاع میں شامل کرنے کے فیصلہ کے نتیجے میں 2023ء تک ٹیکس کی چھوٹ میں2033 ء تک توسیع دی جائے تاکہ یہاں کے کارباری طبقے اور عوام میں اس حوالے سے پائی جانی والی تشویش اور اضطراب کا ازالہ ہوسکے۔

sub-rule (3) of rule 135 of the Provincial